السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محلہ جوہرٹاؤن میں ایک قادیانی عورت انتقال کرگئی ۔ محلہ کے کچھ مسلمانوں نے اس کی نمازجنازہ میں شرکت کی ، بعد میں کسی قریبی عالم دین سے انہوں نے فتوی پوچھا توانہوں نے فرمایا : وہ شرکاءاپنے نکاح کی تجدید کروائیں ۔

کیاواقعی ان کواسلام میں دوبارہ داخلہ کےلئے تجدیدایمان کرناضروری ہے ؟ (1)

کیانکاح کی تجدیدضروری ہے ؟ (2)

یاقلبی توبہ استغفارسے کفارہ نہیں ہوسکے گا ۔ (3)

! برائے کرم ہماری کتاب وسنت کی روشنی میں راہنمائی فرماکرممنون ہوں تاکہ ہمارادین ایمان بچ جائے ۔ جزاکم اللہ خیرا

سوال : نمبر 1 : اگرکسی مسلمان نے کسی مرزائی کی شادی میں شرکت کی اورگواہ بن گیاتواس کے بارہ میں کیاحکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ما کانَ مُحَمَّدٌ أَبا أَحَدٍ مِن رِجالِكُم وَلـٰكِن رَسولَ اللَّهِ وَخاتَمَ النَّبِيّـۧنَ ۔۔۔ ٤٠ ۔۔۔ سورة الأحزاب

مشہورومعروف اورزبان دارعوام صحیح حدیث لا نبی بعدی کے مطابق قادیانی لاہوری اورربوی مرزائی تینوں گروہ دائرہ اسلام سے خارج اوران کے کفرپرامت کا اتفاق ہے ۔ اوریہ بھی متفق علیہ امر ہے کہ کسی کافرکومسلمان سمجھنے والا شخص کافراوردائرہ اسلام سے خارج ہے ، لہذاجن لوگوں نے اس قادیانی عورت کومسلمان سمجھ کراس کی نام نہاد نمازجنازہ میں شرکت کی ہے اوردعائے استغفارپڑھی ہے ، وہ بلاشبہ دائرہ اسلام سے خارج ہوکرشرعا کافرہوگئے ہیں یعنی وہ مرتدہیں اوران کی بیویاں ان کے حبالہ عقدسے آزادہوچکی ہیں ، جب تک وہ خالص توبہ کرکے دوبارہ مسلمان نہ ہوں اورتجدیدنکاح نہ کریں ان کی بیویاں ان پرحرام رہیں گی ۔ اگران لوگوں نے اپنی جہالت بے علمی یااس عورت کومسلمان سمجھ کرنہیں بلکہ کافرسمجھ کراورپڑوسی اورمحلہ دارجان کرنمازجنازہ پڑھاہے توپھرکافرتونہیں ہوئے اورنہ اس صورت میں تجدیدنکاح کی ضرورت ہے ،تاہم وہ فاسق ، فاجر، مداہن اوربہت بڑے گناہ اورسنگین قباحت کے مرتکب ہوئے ہیں ۔ لہذاضروری ہے کہ وہ صمیم قلب اورسوداء فوادسے توبہ نصوح کریں اوراعتراف جرم کے ساتھ بصدالحاح وتضرع اللہ سبحانہ وتعالی سے معافی مانگیں اورآئندہ کسی بھی غیرمسلم کی آخری رسومات میں شرکت نہ کرنے کا عہدکریں ، جیساکہ اللہ تعالیٰ کاارشادہے :

وَلا تُصَلِّ عَلىٰ أَحَدٍ مِنهُم ماتَ أَبَدًا وَلا تَقُم عَلىٰ قَبرِهِ إِنَّهُم كَفَروا بِاللَّهِ وَرَسولِهِ وَماتوا وَهُم فـٰسِقونَ ۔۔۔ ٨٤ ۔۔۔ سورة التوبة

''ان کافروں منافقوں میں سے کوئی مرجائے تواس کے جنازہ کی ہرگزنمازنہ پڑھنااورنہ اس کی قبرپرکھڑے ہونا ۔ کیونکہ یہ اللہ اوراس کے رسول ﷺ کے منکرہوگئے اورمرتے دم تک بدکاربے اطاعت رہے ۔''

ما كانَ لِلنَّبِىِّ وَالَّذينَ ءامَنوا أَن يَستَغفِروا لِلمُشرِكينَ وَلَو كانوا أُولى قُربىٰ مِن بَعدِ ما تَبَيَّنَ لَهُم أَنَّهُم أَصحـٰبُ الجَحيمِ ۔۔۔ ١١٣ ۔۔۔ سورة التوبة

''نبی کواوردوسرے مسلمانوں کوجائزنہیں کے مشرکین کےلئے مغفرت کی دعامانگیں اگرچہ وہ رشتہ دارہی کیوں نہ ہوں ۔ اس امرکے ظاہرہوجانے کے بعدکہ یہ لوگ دوزخی ہیں ۔''

بنابریں سرعام علی روس الاشہادان لوگوں پرتوبہ کرنی ازحدضروری اورناگزیرہے ورنہ انجام بخیرنہ ہوگا ۔ اگرچہ آپ کے دریافت فرمودہ سوالوں کایکجائی جواب ہوچکاہے تاہم فرادافرادابھی پڑھ لیجئے ۔

(1) اگران لوگوں نے اس قادیانی عورت کودل سے کافرہ سمجھ کراوردائرہ اسلام سے خارج جان کراس کے جنازہ میں شرکت کی ہے تواس صورت میں تجدیدایمان کی ضرورت نہیں ، البتہ خاص توبہ برسرمیدان ضروری ہے اوراگراس قادیانی عورت کومسلمان سمجھ کراس کی نمازجنازہ پڑھی ہے توپھرتجدیدایمان کے بغیرکوئی چارہ نہیں ، کیونکہ کافرہ عورت کومسلمان عورت سمجھنا بلاریب کفرہے ۔

(2) اگرجنازہ پڑھنے والوں نے اس عورت کوکافرسمجھتے ہوئے نمازجنازہ پڑھی ہے توپھرتجدیدنکاح کی ضرورت نہیں اوربصورت دیگران کے نکاح ٹوٹ چکے ہیں ، لہذاتجدیدایمان کے ساتھ ساتھ نکاح تجدیدبھی ازبس ضروری ہے ورنہ محض حرام کاری کاارتکاب ہوگا ۔

(3) بلاشبہ قلبی توبہ اوراستغفارکافی ہے ۔ بشرطیکہ جنازہ پڑھنے والوں کے اعتقادمیں وہ عورت کافرہ تھی ۔

-ہذا ما عندی واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب الیہ المرجع والماب فی یوم الحساب

جواب نمبر 2: کسی مرزائی کو مسلمان سمجھ کر اس کی شادی میں شرکت کرنا کفر صریح ہے اور ایسے مسلمان کے لئے تجدید ایمان اور تجدید نکاح کے بغیر کوئی چارہ نہیں وعنہ کافر اور مرتد مرے گا، اور اگر کسی مرزائی کو کافر سمجھ کر اس کی شادی میں شریک ہوا تو

تَعَاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوانِ کا مرتکب ہے، بنا بریں بر سر میدان قلبی توبہ اور استغفار فرض ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص122

محدث فتویٰ